تعزیت

شاہ فیصل شہید کے اقتدار سے سعودی عرب کا دور نو شروع ہوا جس میں اسلامی فکر و معاشرت پر زور دیا گیا، سعودی عرب کی تعلیمی، معاشی اور دفاعی ترقی کو فروغ ملا۔ وحدت اسلامی کی تحریک نے زور پکڑا اور علی الخصوص پاکستان سے گہرے برادرانہ تعلقات کا آغاز ہوا۔

شاہ فیصل ۱۹۷۵ء میں شہید کر دیئے گئے اور ان کی ذمہ داریٔ اقتدار شاہ خالد کے سر آئی جن کی وفات نے مسلمانانِ عالم پر رنج و اندوہ کا ایک غبار پھیلا دیا ہے۔ شاہ خالد نے باوجود خاموش طبع ہونے کے شاہ فیصل شہید کی پالیسیوں کے خطوط کو برقرار رکھا اور سعودی مملکت اور معاشرے کا ارتقا اسی نہج پر ہوا۔ یہ الگ بات ہے کہ شاہ فیصل کی عظیم درویشانہ مگر مدبر شخصیت کے خلا کو پُر کرنا کسی کے بس میں نہ تھا۔ پھر بھی شاہ خالد نے بھرپور کام کیا۔ ان کے دور میں بھی توسیع و تزئینِ حرمین شریفین کا کام زور شور سے جاری رہا۔ ان کے زیرِ اہتمام تیسری عرب سربراہ کانفرنس کا انعقاد ہوا جس کے ذریعے ۱۹۷۶ء میں لبنان کی خانہ جنگی کا طوفان رُک گیا۔ انہوں نے ترقیاتی ایجنسی اور عالمی مسلم بنک قائم کر کے پسماندہ اور غریب ممالک (خصوصاً مسلم ممالک) کی معیشت کو مضبوط بنانے کی راہیں نکالیں۔ اور اقوام متحدہ کے ٹیکنیکل اسسٹنس بیورو اور اس کے اسپیشل فنڈ میں کثیر رقم دے کر پسماندہ ملکوں کو تکنیکی اور فنی تعلیم کے لئے زیادہ مقدار میں امداد بہم پہنچانے کا انتظام کیا۔ تیل کی قیمتوں کو اوپیک ممالک کے رجحان کے خلاف محض اس لئے بڑھنے سے روکا کہ اس طرح غریب —— (اور خصوصاً بعض مسلم) ممالک کی معیشت پر بُرا اثر پڑے گا۔ اندرون ملک صنعتی اور زرعی ترقی کے لئے بہت تیزی سے کام کرایا۔ تعلیم میں بہت توسیع کی اور سعودی طلبہ (نیز بہت سے دوسرے مسلم طلبہ) کی بہت بڑی تعداد کو مغرب میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے بھیجا اور وظائف پر بہت بڑی رقم خرچ کی۔ علاوہ ازیں مغربی، افریقی اور دیگر ممالک میں اسلامی سینٹر اور مساجد اور تبلیغی ادارے قائم کرنے کی صورت میں بڑی خدمات انجام دیں۔ سعودی حکومت کے خرچ پر جگہ جگہ معلمین اور مبلغین کا تقرر کیا جاتا رہا۔

شاہ خالد کی آرزو تھی کہ وہ بیت المقدس میں نماز ادا کر سکیں۔ وفات سے پہلے لبنان پر اسرائیلی

حملہ ہوتے ہی موصوف نے بڑے سخت الفاظ میں امریکہ کو مراسلہ لکھا۔

شاہ خالد نے پوری کوشش کی کہ مغربی ثقافت و معاشرت کے لئے سعودی معاشرے میں دروازے نہ کھلنے پائیں اور شاہ فیصل کی اس پالیسی کو نبھانے میں وہ خاصے کامیاب رہے اور ملک میں دبے گھٹے ہوئے ماڈرنسٹ عناصر کو انہوں نے ابھرنے نہیں دیا۔

ہم شاہ فہد، خالد مرحوم کے خاندان اور پوری سعودی قوم کے سامنے دلی رنج کا اظہار کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں کہ خدا خدماتِ شاہ خالد کو قبول کرے اور ان کو جوارِ رحمت میں جگہ دے۔

تہنیت

اس موقع پر شہزادہ فہد سے ہم اظہار تہنیت بھی کرتے ہیں کہ انہیں سعودی مملکت میں شاہ فیصل اور شاہ خالد کی جانشینی کی سعادت ملی۔ ہمیں خوشی ہے کہ انہوں نے اس ذمہ داری کو اٹھاتے ہوئے قوم اور عالم اسلام کو یہ یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ شاہ خالد کی پالیسیوں کو جاری رکھیں گے اور ان کے سوچے ہوئے منصوبوں کو پورا کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔ ہمیں شاہ فہد کی صلاحیتوں سے پوری امید ہے کہ وہ اپنے اس اعلان کا حق ادا کریں گے۔ خصوصاً اتحادِ عالم اسلامی کے فروغ اور پاکستان سے برادرانہ تعلقات کے استحکام، نیز مظلوم فلسطینیوں اور افغانستانیوں کی حمایت و تائید — میں وہ مزید مؤثر پارٹ ادا کریں گے۔

(ادارہ)

احتیاط

ترجمان القرآن میں ضرورتِ استدلال کے لیے آیات و احادیث شائع ہوتی رہتی ہیں۔ قارئین سے گذارش ہے کہ جن اوراق پر آیات و احادیث ہوں۔ ان کا خاص احترام ملحوظ رکھیں تاکہ بے ادبی نہ ہونے پائے۔

(ادارہ)